جمع کئے ہیں۔ دل چاہتا ہے کہ اس کا اردو ترجمہ کیا جائے تو ہمارے پریشان حال و مغموم مسلمان بھائیوں بہنوں کے لئے بھی راحت و سکون اور اطمینان و تسلی کا ذریعہ بنے گی۔ چنانچہ یہ کتاب پریشان حال اور مشکل میں پھنسے ہوئے لوگوں کے لئے ایک بیش بہا تحفہ ہے جس میں فاضل مؤلف نے حضرات انبیا کرام' صحابہ کرامؓ ' تابعین و تبع تابعین اور معاصرین کے متعلق ایسے واقعات جمع کئے ہیں کہ جن پر زندگی میں تنگی اور آزمائش آئی اور انہوں نے اس میں اللہ سے مدد مانگی' صبر کیا' دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے آسانی فرمادی۔ فارسی کا مشہور مقولہ ہے کہ بعد از رنج راحت است۔ تفسیر قرطبی ج ا ص ۶ ۷ میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ والذی نفسی بیدہ لو کان العسر فی حجر لطلبه الیسر حتی یدخل علیه ولن یغلب عسر لیسرین۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر مشکل کسی پتھر میں بھی جا گھسے تو ضرور بالضرور آسانی بھی اس کے پیچھے جا پہنچے گی اور ہرگز ایک مشکل دو آسانیوں پر غالب نہیں آسکتی۔ جو حضرات کسی پریشانی میں مبتلا ہوں اور دنیا میں کوئی شخص ایسا نہیں کہ کسی غم میں گرفتار نہ ہو تو ان کو چاہیے کہ صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ انشاء اللہ خداوند قدوس ضرور کرم فرمائیگا۔

مشکلے نیست کہ آسان نشود۔　　　مرد باید کہ ہراساں نہ شود

زیر نظر کتاب کے مطالعہ سے اس قسم کے پریشان حال مسلمان مرد و خواتین کیلئے تسلی کا بہترین سامان موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف اور مترجم کو جزائے خیر سے نوازیں کہ انہوں نے یہ عظیم سوغات اور بیش بہا تحفہ امت کے سامنے پیش کیا ہے۔

کتاب: تعلیم و تربیت　　　مرتبین: اساتذہ و فضلائے جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

ضخامت: ۱۶۰ صفحات　　　قیمت: درج نہیں　　　ناشر: مجلس دعوت و تحقیق اسلامی جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

زیر تبصرہ کتاب کے ابتدائی کلمات میں مولانا مفتی نظام الدین صاحب شامزئی شہیدؒ فرماتے ہیں کہ ہمارے تعلیمی اداروں میں آج کل بچوں کی تربیت اور ذہن سازی سے عموماً غفلت برتی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے چند رفقاء کے ذہن میں یہ خیال پیدا فرمایا کہ بچوں کی تعلیم و تربیت کیلئے کچھ موثر انتظام ہونا چاہیے۔ اس سلسلہ میں ان حضرات کی کاوش سے اسکولز و کالج کی سالانہ تعطیلات میں ان بچوں کیلئے چالیس روزہ دینی و اخلاقی تربیت کورس کا سلسلہ شروع کردیا گیا۔ چونکہ یہ کام اخلاص سے شروع کیا گیا تھا۔ اسلئے اللہ تعالیٰ نے اس کو قبولیت اور برکت نصیب فرمائی اور صالح مسجد صدر سے شروع ہونے والا یہ سلسلہ کراچی بلکہ پورے ملک میں مقبول ہوگیا اور ضرورت یہ محسوس ہوئی کہ اس سلسلہ کو منظم اور مرتب کیا جائے اس سلسلہ میں ہمارے جامعہ کے اساتذہ اور فضلاء نے بے حد کوشش کی اور تعلیم و تربیت کے نام سے ایک مختصر اور جامع کتاب تیار کی گئی' جو نہ صرف یہ کہ بچوں کی تربیت میں بنیادی کردار ادا کریگی بلکہ تعلیم بالغاں کیلئے بھی انتہائی مفید ہے۔